ماشاء الله لا قوة الا بالله العلي العظيم

# قرآن مجید مترجم

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی شکر تیرے احسانکا ادا کرون کس زبان سے کہ ہماری زبان گویائی اپنے نام کر * اور دل کو روشنی دی اپنے کلام کر اور امت مین کیا اپنے رسول مقبول کے جو اشرف انبیا اور نبی الرحمت * جسکی شفاعت سے امیدوار ہین کہ یا دین دو جہانکی نعمت * الٰہی اوس نبی امت پرور کو اپنی رحمت کاملہ سے درجات اعلیٰ نصیب کر جو حد نہو کسی مخلوق کی اور اپنی عنایت اوس پر ہمیشہ افزون رکھہ دنیا و آخرت مین اور اوسکے آل اطہار پر اور اصحاب کبار پر اور اوسکی امت کے علما مقتدا پر اور اولیا باصفا پر اور غربا و ضعفا پر سب پر آمین یا الٰہ العالمین * **بعد ازین** * سنا چاہیئے کہ مسلمان کو لازم ہی کہ اپنے رب کو پہچانے اور اوسکے صفات جانے اور اوسکے حکم معلوم کرے اور مرضی و نامرضی تحقیق کرے کہ بغیر اسکے بندگی نہین اور جو بندگی نہ لاوے وہ بندہ نہین اور اللہ سبحانہ کی پہچان آوے بتانے سے آدمی پیدا ہوتا ہی محض نادان سب چیز سیکھتا ہی بتانے سے اور بتانے والے ہر چند تقریر کرین اوس برابر نہین جو اللہ تعالیٰ نے آپ بتایا اوسکے کلام مین جو ہدایت ہی دوسرے مین نہین پر کلام پاک اوسکا عربی زبان ہی اور ہندوستانی کو اوسکا ادراک محال اسواسطے اس بندہ عاجز **عبد القادر** کو خیال آیا کہ جسطرح ہمارے والد بزرگوار حضرت شیخ ولی اللہ بن عبد الرحیم محدث دہلوی ترجمہ فارسی کر گئے ہین سہل و آسان اب ہندی زبان مین قرآن شریف کو ترجمہ کرے الحمد للہ کہ سنہ بارہ سو پانچ مین میسر ہوا اب کئی باتین معلوم رکھیئے اول یہہ کہ اس جگہہ ترجمہ لفظ بلفظ ضرور نہین کیونکہ ترکیب ہندی ترکیب عربی سے بہت بعید ہی اگر بعینہ وہ ترکیب رہے تو معنے مفہوم نہون دوسرے یہہ کہ اسمین زبان ریختہ نہین بولی بلکہ ہندی متعارف تا عوام کو بے تکلف دریافت ہو تیسرے یہہ کہ ہر چند ہندوستانیون کو معنے قرآن اس سے آسان ہوئے لیکن ابھی استاد سے سند کرنا لازم ہی اول معنے قرآن بغیر سند معتبر نہین دوسرے ربط کلام ماقبل و مابعد سے پہچاننا اور قطع کلام سے بچنا بغیر استاد نہین آتا چنانچہ قرآن زبان عربی ہی اور عرب بھی محتاج استاد تھے چوتھے یہہ کہ اول فقط ترجمہ قرآن ہوا تھا بعد اسکے لوگون نے خواہش کی تو بعضے فوائد زائد بھی متعلق تفسیر داخل کئے اوس فائدہ کے امتیاز کو حرف **ف** نشان رکھا اگر کوئی مختصر چاہے صرف ترجمہ لکھے اگر مفصل چاہے فوائد بھی داخل کرے باقی قواعد خط ہندی کہنے مین طول ہی استاد سے معلوم ہون گے البتہ ہندی مین بعضے چیز لکھتے ہین کہ فارسی مین نہین اس سبب سے فارسی خوان اول اٹکتا ہی دو جزو دیکھے تو ماہر ہو جاوے اور اس کتاب کا نام **موضح قرآن** ہی اور یہی اسکی صفت ہی اور یہی اسکی تاریخ ہی الٰہی و سیدی و مولائی تیری عنایت ہی اور تو ہی قبول کر اپنے فضل سے یا رؤف یا رحیم یا مالک الملک یا ذا الجلال والاکرام * اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم * مین پناہ مین آیا اللہ کی شیطان مردود سے

اِعلَمُوا یا معشرَ الخُلّان * انّ عامَ ابتداءِ طبعِ ہذا القرآن * یُعلَمُ مِمّا استنبطَ اخی الحفیُّ عبدُ الرحمٰن خان المُتخلِّص بالعاصی * من تلکَ الآیۃِ الکریمۃِ من غیرِ عسیر * اِنّ ذلکَ علی اللہ یسیر *

یہہ قرآن شریف مترجم محمد مصطفی خان کے چھاپہ خانہ مین چھپا

۳۶۲۵

١

# ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ

مطبع مصطفائی طبع شد
در ۱۲۵۷ مصطفٰی محمد خان

JAMIA HAMDARD CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
2085
ACC No.
Date 2.7.2003
JAMIA HAMDARD
3625

## سورة الفاتحة مكية ومدنية وهي سبع آيات

بسم الله الرحمن الرحيم ○

شروع الله کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

الحمد لله رب العلمين ○ الرحمن الرحيم ○

سب تعریف الله کو ہی جو صاحب سارے جہان کا بہت مہربان نہایت رحم والا

ملك يوم الدين ○ إياك نعبد وإياك نستعين ○

مالک انصاف کے دن کا تجھی کو بندگی کرین اور تجھی سے مدد چاہین

اهدنا الصراط المستقيم ○ صراط الذين أنعمت

چلا ہمکو راہ سیدہی راہ اونکی جن پر تونے فضل

عليهم ۵ غير المغضوب عليهم ولا الضالين ○

کیا نہ جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنے والے ف ۱

ف ۱ یہہ سورت الله صاحب نے بندونکی زبان سے فرمائی کہ اسطرح کہا کرین ۱۲ منہ رحمہ الله تعا